

۴۲۲ منتخب احادیث مبارکہ کی شہرہ آفاق کتاب مکمل سلسلہ اردو ترجمہ و ترویج

صحیح مسلم شریف

الحاج المصنف للإمام المسلم

الإمام الحافظ أبو الحسین مسلم بن الحجاج القشیری ۳۲۶ھ

جلد سوم

اردو ترجمہ - فوائد و تشریحات:

مولانا عبد الرحمن صدیقی کاندھلوی

جدید دہلی اردو ترجمہ و ترویج

حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب فی الاقبا نامۃ العلوم کراچی

تقریباً

مولانا مفتی محمد اشرف عثمانی دہلی

مفتی و استاذ مدرسہ جامعہ دارالعلوم اسلامی

الادب الاسلامی

گے جب حضرت عیسیٰ اپنا سر جھکائیں گے، تو پسینہ پچے گا، اور جب سر اٹھائیں گے تو موتی کی طرح قطرے پھیں گے، جس کافر کو ان کی خوشبو پچنے کی اسے زندہ رہنا حلال نہ ہوگا فوراً مر جائے گا، اور ان کی خوشبو وہاں تک پچنے گی، جہاں تک ان کی نظر جائے گی، پھر حضرت عیسیٰ دجال کی تلاش کریں گے اور باب لد پر پا کر اسے قتل کریں گے، پھر حضرت عیسیٰ ان لوگوں کے پاس آئیں گے جن کو اللہ نے دجال سے محفوظ رکھا، حضرت عیسیٰ شفقت سے ان کے چہروں کو صاف کریں گے اور جنت میں ان کے جو درجات ہیں وہ بتلائیں گے، وہ اسی حال میں ہونگے کہ اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ کو وحی کرے گا کہ میں نے اپنے کچھ بندوں کو برا آمد کیا ہے جن سے لڑنے کی کسی میں طاقت نہیں تم میرے ان بندوں کو پکار کر طور کی طرف لے جاؤ اور اللہ باجون، ماجوج کو بھیجے گا، اور وہ ہر ایک بلندی سے تیزی سے پھیلنے چلے آئیں گے، ان کی اگلی جماعتیں بحیرہ طبرستان پر سے گزریں گی، اور سب پانی پی جائیں گی، آخری جماعتیں آئیں گی، تو کہیں گی یہاں کبھی پانی نہیں تھا، حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی محصور ہو جائیں گے حتیٰ کہ تیل کی ایک سری ان کو اس سے زیادہ اچھی معلوم ہوگی، جتنے آج کل تمہیں سودینار اچھے معلوم ہوتے ہیں، خدا کے پیغمبر حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی دعا کریں گے نتیجہ یہ ہوگا کہ یاجوج ماجوج کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا ہو جائے گا، جس کی وجہ سے صبح تک سب مر جائیں گے، پھر اللہ کے رسول حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی زمین پر اتریں گے، مگر زمین میں ایک پشت بھر جگہ ان کی گندگی سے خالی نہ پائیں گے، حضرت عیسیٰ اور ان کے ساتھی اللہ سے دعا کریں گے تو اللہ کچھ پرندے ایسے بھیج دے گا جیسا کہ تختی اونٹوں کی گردنیں، یہ پرندے ان لاشوں کو اٹھا کر جہاں حکم الہی ہوگا لے جا کر پھینک دیں گے، پھر اللہ بارش برسائے گا، جس سے ہر مکان خواہ وہ مٹی کا ہو یا ہالوں کا، آئینہ کی

كَذَلِكَ إِذْ أَوْحَى اللَّهُ إِلَى عِيسَى ابْنِي قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَخِي بَقِيْلِهِمْ فَحَرَزَ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ وَتَبِعَتْهُمُ اللَّهُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَمُرُّ أَوَّلَهُمْ عَلَى بَحِيرَةٍ طَبْرَةٍ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهَا وَيَمُرُّ آخِرُهُمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ كَانَ بِهِذِهِ مَرَّةَ مَاءٍ وَيُخَصِّرُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ لِأَخِيهِمْ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَخِيهِمْ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَيُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمُ النَّعْفَ فِي رِقَابِهِمْ فَيَصْبَحُونَ فَرَسِي كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاجِدَةٍ ثُمَّ يَهْبِطُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْأَرْضِ فَلَا يَحْدُونَ فِي الْأَرْضِ مَوْضِعَ شَيْءٍ إِلَّا مَلَأَهُ زَهْمُهُمْ وَتَنَتَّهُمْ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللَّهِ فَيُرْسِلُ اللَّهُ طَيْرًا كَالْغَنَاقِ الْبَحْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ مَطَرًا لَا يَكُنْ مِنْهُ نَيْتٌ مَدْرَ وَلَا وَبَرٌ فَيَغْسِلُ الْأَرْضَ حَتَّى يَتْرُكَهَا كَالزَّلْفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ أَنْتَبِي نَمْرَتَكَ وَرُدِّي بَرَكَتَكَ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَانَةِ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقَفْصِهَا وَيُبَارِكُ فِي الرُّسْلِ حَتَّى أَنْ اللَّفْحَةَ مِنَ الْأَبْلِ تَلْكُفِي الْفَنَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللَّفْحَةَ مِنَ الْبَقْرِ تَلْكُفِي الْقَبِيلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللَّفْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ تَلْكُفِي الْفَحِيزَ مِنَ النَّاسِ فَيَنْمُو هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَأْخُذُهُمْ تَحْتَ آبَاتِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَيَتَقَى بَرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ فِيهَا تَهَارُجُ الْحُمْرِ فَلَيْهِمْ نَقُومُ السَّاعَةِ •